REGD NO-L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم شنبہ

۲۶ ذی الحجہ ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ

جلد ۴۸/۱۳ | ۴ وفا ۱۳۳۸ھش | ۴ جولائی ۱۹۵۹ء | نمبر ۱۵۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت یابی کیلئے دُعا کی تحریک

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت یابی اور درازیٔ عمر کیلئے خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دُعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۳ جولائی ٹیلیفون لائن خراب ہونے کی وجہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج بھی کوئی تازہ اطلاع نہیں مل سکی۔

احباب جماعت خاص توجہ التزام اور درد و الحاح کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور ہر آن دُعاؤں میں لگے رہیں۔ تا ہمارا شافی و قادر خدا اپنے خاص فضل سے ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کو جلد کامل شفا بخشے۔ اور صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

امریکہ کے فوجی حکام دوسرے ممالک کی فوجی امداد بڑھانے کے حامی

اگلے سال امدادی رقوم میں مزید اضافہ کرنا پڑے گا

— صدر آئزن ہاور کی پریس کانفرنس —

واشنگٹن ۳ جولائی۔ صدر آئزن ہاور نے کل اپنی پریس کانفرنس میں کہا کہ انہوں نے بیرونی ممالک کی فوجی امداد کے لئے ایک ارب ۹۰ کروڑ ڈالر کی منظوری کی جو درخواست کی ہے۔ امریکی فوجی حکام کی رائے میں وہ امریکہ کی سلامتی کی ضمانت کے لئے کم از کم رقم ہے۔ صدر نے کہا کہ فوجی جرنیلوں نے روز افزوں اور متنوع ضرورتوں کو تسلیم کرتے ہوئے یہ امکان بھی ظاہر کیا ہے۔ کہ فوجی امداد کے متعلق ان کے موجودہ مطالبہ زیر غور آئندہ سال مزید توسیع کرنی پڑے گی تا کہ ان رقوم میں اضافہ ہو سکے۔ جو قبل ازیں منظور شدہ رقوم سے بچ جایا کرتی تھیں۔

متحدہ عرب جمہوریہ نے روسی منصوبہ منظور کر لیا

قاہرہ ۲ جولائی۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے وزیر تعمیرات موسیٰ عرفی نے ایک بیان میں کہا کہ متحدہ عرب جمہوریہ نے اسوان بند کی تعمیر سے متعلق روس کا تیار کردہ منصوبہ منظور کر لیا ہے جس میں روسی انجینئروں نے آخری وقت میں بعض ترمیمیں بھی کر دی ہیں آپ نے کہا کہ متحدہ عرب جمہوریہ نے روسی تجاویز اس لئے منظور کی ہیں کہ روسی تجاویز کے مطابق خرچ کم آئے گا۔ اور بجلی زیادہ حاصل ہوگی۔ یاد رہے روس نے پچھلے سال اسوان بند کے مرحلے کی تعمیر کے سلسلے میں متحدہ عرب جمہوریہ کو چالیس کروڑ روبل قرض دینے کا معاہدہ کیا تھا۔ یہ رقم ۳ کروڑ ۳۰ لاکھ سٹرلنگ کے مساوی ہے۔

کراچی میں مسلسل ۴۸ گھنٹے بارش

پانچ افراد ہلاک

کراچی ۳ جولائی۔ کراچی میں ۴۸ گھنٹے کی بارش کے دوران پانچ آدمی ہلاک ہو گئے ہیں۔ ان میں سے دو بجلی کا تار چھونے سے ہلاک ہو گئے۔ ایک مزدور مکان کی چھت سے گر کر جاں بحق ہو گیا۔ ایک خاتون پانی کے تالاب میں ڈوب گئی۔ اور ایک شخص مکان گرنے سے ہلاک ہو گیا۔ شہر کی متعدد آبادیاں پانی میں گھری ہوئی ہیں۔ اور کئی علاقوں میں بجلی کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔

بالائی علاقوں میں زبردست بارشوں کی وجہ سے دریائے چناب میں طغیانی

سیالکوٹ ۳ جولائی۔ بالائی علاقوں میں زبردست بارشوں کی وجہ سے دریائے چناب کی سطح بلند ہو گئی ہے۔ کل دوپہر کے وقت مرالہ کے مقام پر دریائے چناب میں پانی کا نکاس ایک لاکھ ۵۳ ہزار ۱۵۶ کیوسک تھا اور دریا درمیانہ درجہ کے سیلاب کی حالت میں تھا ۳ بجے کے قریب پانی کا اخراج دو لاکھ ایک ہزار ۲۴۸ کیوسک تک پہنچ گیا۔ اور شام کو ۶ بجے پانی کا اخراج دو لاکھ ۱۶ ہزار ۸۰ کیوسک ہو گیا تھا۔ جو اونچے درجے کے سیلاب کی علامت ہے ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق کل رات مرالہ کے قریب پانی کا اخراج دو لاکھ بیس ہزار کیوسک تک پہنچ گیا تھا۔ اور دریا کی سطح میں بدستور اضافہ ہو رہا تھا۔ دریں اثنا کل سیالکوٹ میں موجودہ موسم برسات کی پہلی بارش ہوئی۔

— کراچی ۳ جولائی۔ حکومت پاکستان کی وزارت دفاع کے سیکرٹری سید فدا حسن نے کل اپنے عہدہ کا چارج سنبھال لیا ہے۔ سید فدا حسن اس سے پہلے حکومت مغربی پاکستان کے چیف سیکرٹری تھے۔

دولت مشترکہ کی بحری مشقیں

— لاہور ۳ جولائی۔ دولت مشترکہ کی مشترکہ بحری مشقیں ۲۵ جولائی سے بحر ہند میں شروع ہو رہی ہیں۔ ان میں ۶ رکن ممالک حصہ لے رہے ہیں

مرکزی حکومت کے کُل سولہ سو افسروں کے خلاف کارروائی کی گئی

کراچی ۳ جولائی۔ کل ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ حکومت نے نااہل اور بدعنوان سرکاری ملازموں سے سروسز کو پاک کرنے کی خاطر جو سکریننگ کمیٹیاں مقرر کی تھیں۔ ان کی سفارش پر مرکزی حکومت کے درجہ اول درجہ دوم اور درجہ سوم کے کل ایک ہزار چھ سو ساٹھ ملازمین کے خلاف کارروائی کی جا چکی ہے۔

سرکاری اعلان میں واضح کیا گیا ہے کہ تمام مرکزی ملازمین کی سکریننگ مقررہ تاریخ ۳۰ جون سے پہلے ہی مکمل ہو گئی تھی۔ مجموعی لحاظ سے مرکزی حکومت کے کل سولہ سو افسروں کے خلاف سکریننگ کمیٹیوں کی سفارشات پر کارروائی کی گئی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۴ جولائی ۱۹۵۹ء

خدمت خلق کا موقعہ

ایک معاصر نے لکھا ہے کہ:۔
"ہمارا روئے سخن بالخصوص ان کھاتے پیتے اور خوش حال دوستوں کی طرف ہے جو سیاسی جماعتوں میں پیش پیش تھے۔ اب سیاست ایک شجر ممنوعہ ہے اور ہمارے یہ دوست اور بزرگ دروازے بند کر کے گھروں میں بیٹھ گئے ہیں۔ یہ صریحاً غلط ہے کہ یہ لوگ سب کے سب بے ایمان تھے۔ ان میں سے سینکڑوں ایسے ہیں جن کی دیانت و امانت پر کوئی شبہ کرنا روا نہ ہوگا۔ ان میں اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تجربہ کار بھی شامل ہیں۔ اور ان میں ایسے اصحاب بھی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے فکر معاش سے تقریباً آزاد کر رکھا ہے۔ یا معاش کے دھندوں کے باوجود ان کے پاس کافی وقت فالتو ہوتا ہے۔ آخر یہ لوگ گوشہ نشین ہو کر کیوں بیٹھ گئے ہیں؟ کیا ملک یا قوم یا عوام کی خدمت کا ذریعہ بس ایک سیاست ہی تھی؟ کہ سیاست ختم ہوئی، اور یہ بھی ختم ہو گئے؟ ملک اور عوام کی خدمت کے لئے میدان اور بڑے وسیع میدان خالی پڑے ہیں اور کام کرنے والوں کے منتظر ہیں یہ لوگ آگے کیوں نہیں بڑھتے؟ صحیح تعمیری کام اور ملک اور عوام کی اصل خدمت گزاری کا یہی تو وقت ہے"۔

اس پر رائے زنی کرتے ہوئے ایک دوسرا معاصر رقمطراز ہے۔

"۷ اکتوبر ۱۹۵۸ء کے انقلاب نے اگر سیاسی جماعتوں کو ختم کیا تو اس لئے نہیں کہ سیاست فی نفسہ کوئی بدعنوانی اور جرم ہے، اور جو لوگ اس میں حصہ لے رہے تھے۔ وہ سب کے سب جرائم پیشہ تھے بلکہ اس لئے کہ بہ پیش نظر اصلاح کے لئے یہ ایک عبوری قدم تھا۔ اور سچے محبان وطن کے لئے یہ کیفیت اضمحلال درست نہیں۔ کہ وہ گوشہ نشین ہو کر بیٹھ جائیں۔ بلکہ ملک کی خدمت کا میدان سیاسی حصے کو چھوڑ کر اب بھی موجود ہے۔ تعلیم، اصلاح اخلاق، تبلیغ دین۔ اشاعت کتاب و سنت خدا ترسی وتقوےٰ کی تلقین۔ حب وطن کے جذبہ کا فروغ اور اسی قسم کے انفرادی اور اجتماعی کام محب وطن کارکنوں کے منتظر ہیں۔ کوئی حکومت پورے نظام حیات کا انتظام تنہا سرکار کے ذریعہ نہیں کر سکتی۔ اگر سیاسی کارکن معاشرے کی اصلاح اور خدمت کے کاموں سے دستکش ہو کر بیٹھ جائیں۔ تو پھر پولیس اور انتظامیہ کے پاس بجز نمبرداروں اور معروف چوہدریوں کے اور کون ہوگا۔ جو ان کا ہاتھ بٹائے گا اور پھر معاملہ صرف تعلیم کا نہیں زندگی کے تمام پہلوؤں کا ہے۔ ہمارے ملک میں یہ تمام پہلو تشنہ خدمت ہیں۔ اور خدمت کا جذبہ اور شوق رکھنے والوں کے محتاج"۔

حقیقت یہ ہے کہ ہمارے ملک میں سیاست کو بھی ایک ذریعہ معاش سمجھا جاتا تھا۔ اکتوبر کے انقلاب میں بہت سے لوگوں کا یہ ذریعہ معاش تقریباً بند ہو گیا ہے اس لئے انہیں اس سے دلچسپی نہیں رہی۔ بعض ایسے لوگ جو واقعی دل سے محب وطن تھے، وہ اس انقلاب کی وجہ سے اپنے آپکو کھویا کھویا سا محسوس کرتے ہیں۔ ان کے خیال میں خدمت خلق کا ذریعہ صرف سیاست تھا۔ یہ تو خیر دنیادار لوگوں کی بات ہے۔ تعجب تو یہ ہے کہ وہ لوگ جو سیاست کے ذریعہ دین کا احیاء چاہتے تھے۔ انقلاب کے بعد اپنے آپ کو بالکل بے کار سمجھنے لگے ہیں اور ہاتھ پاؤں توڑ کر گھر میں بیٹھ گئے ہیں۔ چنانچہ شروع شروع میں جب ایسے لوگوں کی توجہ اس امر کی طرف دلائی گئی۔ کہ اب وہ غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام کی مہم جاری کریں۔ تو ان میں سے ایک صاحب نے عذر خواہی کر دی، اور کہا کہ ان کے پاس ایسی مہم چلانے کے لئے دولت نہیں ہے حالانکہ انقلاب سے پہلے یہی صاحب اپنے حق میں رائے عامہ بیدار کرنے کے لئے روزانہ سینکڑوں روپے ملک کے مختلف حصوں میں دوروں پر صرف کرتے تھے۔ اور بقول ان کے دسوں مقامات پر ان کو تھیلیاں پیش کی جاتی تھیں۔

اگر یہ صاحب ہمت کرتے اور تبلیغ اسلام کا صحیح جذبہ رکھتے تو پیسہ کی کمی ان کے راستہ میں حائل نہیں ہو سکتی تھی اور اس کا انہیں کافی تجربہ بھی ہے۔ کہ جب انہوں نے سیاسی کام شروع کیا تھا۔ ان کے پاس کوئی روپیہ نہیں تھا۔ لیکن آہستہ آہستہ انہوں نے بیت المال کے قیام تک ترقی کر لی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ جن لوگوں کو سیاست کی چاٹ پڑ جاتی ہے، خواہ وہ دین کے عروج کے لئے ہی کیوں نہ ہو سیاست کے بغیر کوئی خدمت خلق کا کام سرانجام نہیں دے سکتے۔ اس سے مزید اس امر پر روشنی پڑتی ہے کہ سیاست بجائے حقیقی خدمت خلق کے ناموری اور دولت آفرینی کا بھی آسان ترین ذریعہ ہے۔ کام کی نوعیت خواہ کچھ بھی ہو۔ خالص سیاست ہو یا دینی سیاست بعض طبیعتوں کے لئے ایک خاص جذب رکھتی ہے۔ اور جب اس میں رد کاوٹ پیدا ہو جاتی ہے تو کام کی نوعیت بنیادی چیز نہیں رہتی۔ بلکہ اس کے حصول کا ذریعہ نمایاں حیثیت اختیار کر لیتا ہے۔

پاکستان ایک پسماندہ ملک ہے۔ اس لئے جیسا کہ معاصرین نے لکھا ہے۔ اس میں درد مند محبان وطن کے لئے خدمت کے سینکڑوں میدان ہیں، خود دین کی تبلیغ و اشاعت کے سینکڑوں پہلو ہیں۔ جن میں ہمارے اہل علم حضرات اگر چاہیں تو کارہائے نمایاں دکھا سکتے ہیں۔ اگر ہم ان ممالک کی حالیہ تاریخ کا مطالعہ کریں۔ جو آجکل معراج ترقی پر پہنچے ہوئے سمجھے جاتے ہیں۔ تو ہم دیکھیں گے کہ ان ممالک میں خدمت خلق کے کاموں کا آغاز کرنے والوں میں مخیر عوام ہی کا زیادہ حصہ ہے۔ حکومت نے اگر کوئی ایسا کام اپنے ہاتھ میں لیا، تو ایسی صورت میں جب خادمان قوم نے اس کو اتنی ترقی دے دی، کہ وہ حکومت کی نظروں میں آگیا۔ چنانچہ خدمت خلق کے ہزاروں ادارے محض محبان وطن کی ہمت کے صدقے چل رہے ہیں۔

دور جانے کی ضرورت نہیں۔ خود ان لوگوں نے ہمارے ملکوں میں خدمت کے ادارے قائم کر رکھے ہیں۔ ان کے سینکڑوں ہزاروں مشن ہمارے اندر کام کر رہے ہیں۔ لیکن ہمارے لیڈر اور دولتمند ان سے بھی کوئی سبق نہیں سیکھتے۔ جیسا کہ معاصرین نے کہا ہے۔ ہمارے ملک میں دولتمند لیڈروں کی کمی نہیں ہے۔ اگر ان کے دل میں وطن کی سچی محبت ہو۔ تو وہ بہت کام کر سکتے ہیں۔ پھر ان میں جیسا کہ معاصرین نے لکھا ہے ایسے بھی ہیں۔ جو واقعی دیانتدار اور صحیح معنوں میں محب وطن ہیں۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ انقلاب اکتوبر کے بعد ان پر بھی جیسے اوس پڑ گئی ہے، اور وہ سکتے میں آگئے ہیں۔ ایسے لوگوں کو چاہیئے کہ وہ اپنا وقت خدمت خلق کے کاموں میں صرف کریں انہیں معلوم ہوگا۔ کہ ایسے کاموں میں سیاسی جوڑ توڑ سے بھی زیادہ لطف ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ان کے لئے اصل خدمت خلق کا آج ہی بڑا موقعہ ہے۔ سیاست کی ہنگامہ آرائیوں میں تو بعض وقت اپنی نیک طبعی کو بھی نثار کرنا پڑتا ہی اور بعض وقت اپنی طبیعت کے خلاف منافقانہ طریق بھی اختیار کرنا پڑتا ہے۔ لیکن اب وہ ضمیر کے مطابق کام کر سکتے ہیں جس سے انہیں دین و دنیا کے فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔

پاسپورٹ پر پابندی

حال ہی میں حکومت پاکستان نے دوسرے ممالک میں جانے والے پاکستانیوں کے پاسپورٹ پر کچھ پابندیاں عائد کی ہیں۔ مثلاً یہ کہ پاسپورٹ صرف ایسے لوگوں کو مل سکے گا۔ جو مزید اتنی رقم جتنی ان کے سفر کے لئے ضروری ہے، پہلے حکومت کے خزانہ میں جمع کرائیں۔ اور اپنے بال بچہ کا جو پاکستان میں ہیں، ان کے لئے بھی خرچ جمع کرائیں۔

یہ پابندیاں اس لئے حکومت نے لگائی ہیں۔ کہ بعض پاکستانی جو دوسرے ممالک مثلاً برطانیہ وغیرہ میں جاتے ہیں کام نہ ملنے یا اور وجوہات کی وجہ سے نہ تو وہاں اپنا گزارہ کر سکتے ہیں، اور نہ واپس آنے کے لئے خرچ رکھتے ہیں۔ ایسی صورت میں یہ لوگ غیر حکومت اور اپنی حکومت کے لئے مصیبت بن جاتے ہیں۔

واقعی یہ ایک مصیبت ہے۔ جس کا علاج ہونا چاہیئے۔ لیکن ہماری رائے میں ایسی مثالیں ان مثالوں سے بہت کم ہیں۔ جن میں باہر جانے والے پاکستانی نہ صرف اپنے ملک بلکہ غیر ممالک کے لئے بھی مفید ثابت ہوتے ہیں۔ چنانچہ پاکستانیوں کی ایک خاصی تعداد دنیا کے ممالک میں پھیلی ہوئی ہے۔ اور ان میں سے اکثریت ان ممالک کے لئے بھی بہت مفید ثابت ہو رہی ہے۔ اس لحاظ سے پاسپورٹ پر جو پابندیاں لگائی گئی ہیں۔ باہر جانے والے پاکستانیوں کے لئے ایک سخت روک بن جائیں گی۔ اور بحیثیت مجموعی پاکستانیوں کو فائدہ کی بجائے نقصان کا باعث ہوں گی۔ اس لئے ہماری رائے میں ایسے لوگوں کا جو باہر جا کر اپنے لئے اور ملک کے لئے واقعی مصیبت بن جاتے ہیں کوئی ایسا علاج سوچنا چاہیئے۔ جو اچھے پاکستانی سفر کرنے والوں پر برا اثر نہ ڈالے۔ کیونکہ جو پابندیاں کا طریق سوچا گیا ہے۔ اس کی مثال تو آٹے کے ساتھ گھن پسنے کی ہے۔ یا جیسا کہ کہتے ہیں "کرے مونچھوں والا پکڑا جائے داڑھی والا"

(باقی دیکھیں صہ پر)

احباب کی تعزیت کا شکریہ
اور
جماعت کراچی کو مخلصانہ مشورہ

——— رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ———

چوہدری عبد اللہ خان صاحب امیر جماعت کراچی کی وفات حسرت آیات پر خاکسار کے نام کثیر التعداد دوستوں اور جماعتوں کی طرف سے (جن میں بیرونی ملکوں کے احباب اور جماعتیں بھی شامل ہیں۔) افسوس اور ہمدردی کے خطوط آرہے ہیں میں ان سب دوستوں اور جماعتوں کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں اور ان کے لئے دعا کرتا ہوں کہ جزاھم اللہ احسن الجزاء وعافاھم من کل شر وآفۃ

حدیث میں ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ سب مومن آپس میں ایک جسم کے مختلف اعضا کی طرح ہوتے ہیں۔ جس طرح جسم کے کسی ایک عضو میں درد ہونے سے سارا جسم بے چین ہونے لگتا ہے اسی طرح مومنوں کی جماعت کا حال ہے۔ کہ ایک بھائی کے حادثہ یا صدمہ سے ساری جماعت بے کل ہوجاتی ہے۔ یقیناً یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا عظیم الشان معجزہ ہے جس نے ہم سب کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی طرح بھائی بھائی بنا دیا ہے۔ اور انشاء اللہ جماعت اس وقت تک ترقی کرتی جائیگی۔ جب تک کہ یہ دینی اخوت قائم رہے گی۔ کیونکہ اتحاد اور محبت میں ہی قومی ترقی کا راز ہے۔

چوہدری عبد اللہ خان صاحب مرحوم واقعی بڑی خوبیوں کے مالک تھے۔ ان کی وہ خدمات جن کی ان کو اپنی زندگی کے آخری سالوں میں کراچی کی امارت کے زمانہ میں توفیق ملی خصوصیت سے بہت نمایاں ہیں کہ دیکھتے ہی دیکھتے ایک عام جماعت اخلاص اور قربانی اور تنظیم میں خدا کے فضل اور توفیق سے ایک مثالی جماعت بن گئی۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء ورفع درجاتہ فی السماء۔

دوست تو غالباً صرف اس بنا پر مجھے ہمدردی کے خطوط لکھ رہے ہیں کہ میں نے چوہدری صاحب کی بیماری میں ان کے لئے بار بار دعا کی تحریک کی۔ مگر شاید ان کو یہ علم نہیں کہ چوہدری عبد اللہ خان صاحب کے ساتھ میرے پانچ جہت سے خاص تعلقات تھے۔ اوّل۔ ان کی اہلیہ عزیزہ آمنہ بیگم سلمہا کی والدہ مرحومہ (جو حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی نواسی تھیں) میری دودھ کی بہن تھیں دوسرے خود عزیزہ آمنہ بیگم سلمہا میری رضاعی بیٹی ہیں۔ یعنی انہوں نے عزیز مظفر احمد سلمہ کے ساتھ ام مظفر احمد سلمہا کا دودھ پیا ہوا ہے تیسرے۔ محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب جو چوہدری عبد اللہ خان صاحب کے بڑے بھائی ہیں وہ میرے کالج کے زمانہ کے بہت عزیز دوست ہیں۔ جس کے بعد ان کے ساتھ مسلسل اخوت اور رفاقت کا خاص رشتہ چلا آیا ہے۔ (اللہ تعالےٰ ان کو نرینہ اولاد سے نوازے اور خدمت دین کی لمبی عمر دے) چوتھے۔ چوہدری عبد اللہ خان صاحب کے والد بزرگوار یعنی محترم حضرت چوہدری نصر اللہ خان صاحب مرحوم کے ساتھ بھی اس خاکسار کے بہت تعلقات تھے۔ بلکہ جب وہ پہلی دفعہ ہجرت کرکے قادیان آئے۔ اور ناظر اعلےٰ مقرر ہوئے۔ تو وہ کافی عرصہ تک میرے پاس میرے مکان پر ہی ٹھہرے تھے پانچویں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ چوہدری عبد اللہ خان صاحب کے اوصاف اور ان کی جماعتی خدمات اور امام جماعت کے ساتھ چوہدری صاحب کی والہانہ محبت کی وجہ سے میرے دل میں ان کی بڑی قدر تھی۔ پس میں پھر ان بھائیوں اور بہنوں اور جماعتوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے روحانی اخوت کی بناء پر چوہدری صاحب کی وفات پر میرے ساتھ محبت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے وجزاھم اللہ خیرا۔

بالآخر میں جماعت احمدیہ کراچی سے بھی کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ وہ یہ کہ یہ زندگی عارضی ہے، اور ہر انسان نے بہرحال جلد یا بدیر مرنا ہے۔ مگر ترقی کرنے والی جماعتوں کا یہ کام ہوتا ہے کہ جب ان میں سے کوئی فرد وفات پاتا ہے۔ تو وہ اس کی وفات کی وجہ سے جماعت میں کسی قسم کا خلا نہیں پیدا ہونے دیتے۔ بلکہ اگر ایک شخص مرتا ہے تو اس کی جگہ لینے کے لئے (نام کی جگہ نہیں بلکہ حقیقی قائم مقامی کے لئے) دس کام کے آدمی پیدا ہوجاتے ہیں پس جماعت کراچی کا اس موقعہ پر اوّلین فرض ہے کہ وہ اس **ترقی کے مقام** میں ہرگز کمی نہ آنے دیں جس پر وہ اس وقت خدا کے فضل سے پہنچ چکی ہے۔ اسے یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ دینی جماعتوں کی ترقی کی بنیاد ایمان اور عمل صالح کے بعد اصولاً **چار باتوں** پر ہوتی ہے یعنی اوّل **اخلاص**۔ دوسرے **قربانی**۔ تیسرے **تنظیم** اور چوتھے **اتحاد** پس جبکہ خدا کے فضل سے کراچی کی جماعت کو یہ چار باتیں بصورت احسن حاصل ہوچکی ہیں۔ تو ان کا فرض ہے کہ اس **مقدس چاردیواری** کو نہ صرف قائم رکھیں، بلکہ اسے بلند سے بلند تر کرتے چلے جائیں۔ جماعتوں کی زندگی میں سکون **بالکل نہیں** ہوا کرتا۔ بلکہ یا تو وہ ترقی کرتی ہیں۔ اور یا گرجاتی ہیں۔ جو جماعت ان چار باتوں میں ترقی نہیں کررہی۔ وہ سمجھ لے۔ کہ وہ خواہ محسوس کرے یا نہ کرے وہ یقیناً گر رہی ہے۔ اور اگر خدانخواستہ وہ نہ سنبھلی۔ تو اس کا تنزل عنقریب نمایاں ہوکر ظاہر ہوجائے گا جس سے خدا کی پناہ مانگنی چاہیئے۔

ایک اور بات جو جماعت کو یاد رکھنی چاہیئے وہ **مستورات اور اولاد** سے تعلق رکھتی ہے۔ اگر کوئی جماعت اپنی مستورات کی تربیت کا خیال نہیں رکھتی۔ اور اپنی آئندہ نسل کی تربیت کی طرف سے بھی غافل ہے تو وہ جان لے کہ وہ خود اپنی موت کو قریب لارہی ہے۔ جو اسے اگلی نسل میں یقیناً آدبوچیگی۔ پس میری نصیحت یہی ہے کہ کراچی کے دوست جماعتی ترقی کی اس **چاردیواری** کو مضبوطی کے ساتھ برقرار رکھیں۔ یعنی **اخلاص** اور **قربانی** اور **تنظیم** اور **اتحاد** کے اعلیٰ مقام پر قائم رہیں۔ اور پھر اپنی ترقی کو دائمی بنانے کے لئے اگلی نسل کی فکر بھی کریں۔ جس کے لئے **مستورات** اور **نوجوانوں** کی تنظیم اور تربیت کی طرف خاص توجہ ضروری ہے۔ بلکہ مستورات کی تربیت کا تعلق تو صرف اگلی نسل کے ساتھ ہی نہیں۔ بلکہ موجودہ نسل کے آدھے دھڑ کے ساتھ بھی ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ احباب کراچی کے ساتھ ہو۔ اور ان کا حافظ و ناصر رہے۔ اور انکو اپنے فضل سے ایسا گڈریا عطا فرمائے جو چوہدری عبد اللہ خان صاحب مرحوم کا اچھا قائم مقام ثابت ہو۔ آمین یا ارحم الراحمین

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد ربوہ
۲۹ جون ۱۹۵۹ء

کلماتِ طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اپنی عملی حالت کو ایسا درست رکھو کہ دشمن بھی تمہاری نیکی خداترسی اور اتقاء کے قائل ہوجائیں

"انسان پر دو قسم کے حقوق ہیں۔ ایک تو اللہ کے دوسرے عباد کے۔ پہلے میں تو اسی وقت نقصان ہوتا ہے۔ جب دیدہ دانستہ کسی امر اللہ کی مخالفت قولی یا عملی کی جائے۔ مگر دوسرے حقوق کی نسبت بہت کچھ بچ بچ کے رہنے کا مقام ہے۔ کئی چھوٹے چھوٹے گناہ ہیں جنہیں انسان بعض اوقات سمجھتا بھی نہیں ہماری جماعت کو تو ایسا نمونہ دکھانا چاہیئے کہ دشمن پکار اٹھیں کہ گو یہ ہمارے مخالف ہیں۔ مگر ہیں ہم سے اچھے اپنی عملی حالت کو ایسا درست رکھو کہ دشمن بھی تمہاری نیکی۔ خداترسی اور اتقا کے قائل ہوجائیں۔ یہ بھی یاد رکھو کہ خدا تعالےٰ کی نظر جذر قلب تک پہونچتی ہے۔ پس وہ زبانی باتوں سے خوش نہیں ہوتا۔ زبان سے کلمہ پڑھنا یا استغفار کرنا انسان کو کیا فائدہ پہونچا سکتا ہے جب وہ دل و جان سے کلمہ یا استغفار نہ پڑھے۔ بعض لوگ زبان سے استغفر اللہ کرتے جاتے ہیں۔ اور نہیں سمجھتے۔ کہ اس سے کیا مراد ہے۔ مطلب تو یہ ہے کہ پچھلے گناہوں کی معافی خلوص دل سے چاہی جائے، اور آئندہ کے لئے گناہوں سے باز رہنے کا عہد باندھا جائے۔ اور ساتھ ہی اس کے فضل و امداد کی درخواست کی جائے۔ اگر اس حقیقت کے ساتھ استغفار نہیں ہے۔ تو وہ استغفار کسی کام کا نہیں۔"

(الحکم ۱۰ ستمبر ۱۹۰۷ء)

حضور کی اس تحقیق کا اثر بلاد عربیہ کے چوٹی کے علماء و فضلاء اور مصنفین پر ہو رہا ہے۔ چنانچہ علامہ رشید رضا مفتی مصر نے حضور کی اس تحقیق سے اتفاق کرتے ہوئے تحریر کیا ہے۔ کہ بلاشبہ اس قسم کے عقلی و نقلی شواہد ہیں کہ مسیح علیہ السلام ان ممالک سے ہجرت کرتے ہوئے کشمیر میں مدفون ہوئے ڈاکٹر استاذ عقاد نے حال ہی میں "حیاۃ المسیح" کے نام سے ایک کتاب تحریر کی ہے جس میں وہ لکھتا ہے کہ کشمیر میں حضرت مسیح علیہ السلام کی قبر کی تحقیق کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

یہ ہے عظیم الشان علمی فتح جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ہو رہی ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا رفع روحانی تھا نہ کہ مادی

ڈاکٹر احمد زکی ابوشادی کا بیان

(از مکرم شیخ نور احمد منیر سابق مبلغ شام و لبنان)

مشہور علمی شخصیت "ڈاکٹر احمد زکی ابوشادی" نے ارجنٹائن کے کثیر الاشاعت عربی رسالہ "المواھب" نامی میں "هل القرآن معجزة" کے عنوان سے ایک مضمون تحقیقی اور علمی پیرایہ میں تحریر کیا ہے۔ مضمون بالا کے ضمن میں آپ بڑی جرأت سے حضرت مسیح علیہ السلام کے رفع کے متعلق رقمطراز ہیں۔

"وقول القرآن بلسان عيسى في سورة مريم (والسلام علي يوم ولدت ويوم أموت ويوم أبعث حيا) لا يناقضه قوله في سورة النساء (وما قتلوه وما صلبوه بل رفعه الله إليه) والإسلام يعرف أن الله في كل مكان، وأنه نور السموات والأرض، فعبارة (رفعه الله إليه) ليست بمعناها المادي أي رفعه إلى السماء حسب تفكير المسيحيين مثلا وإنما معنى رفع معناها أخذ فإن الله سبحانه وتعالى أنقذ المسيح عليه السلام حتى إذا ما دفن تمكن تلاميذه ليلا من إخراجه من اللحد ومعالجته سرا إلى أن تماثل عافيته وارتحل شرقا في أمان مبشرا بمبادئه الإنسانية المرفعة حتى توفاه الله فلو ترفع هذا بمعنى الأخذ الكريم خفية بجنس حقارة الموت صلبا كما يقبل المجرمون فالتفاسير الأخرى التي أخذ بها بعض الشراح المسلمين هي أقرب إلى التفاسير الشعرية منها إلى المنطق السليم بين ثقافة أصحابها العلمية محدودة"

(المواھب آذار ۱۹۵۵)

یعنی سورۃ مریم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبانی قرآن کریم کا یہ فرمان "والسلام علی یوم ولدت ویوم اموت ویوم ابعث حیا" خدا تعالیٰ کے اس قول کے جو سورۃ النساء میں "وما قتلوہ وما صلبوہ بل رفعہ اللہ الیہ" کے الفاظ میں آیا ہے مناقض نہیں ہے۔

. . . .

. . . .

. . . .

اسلام اس امر کو اچھی طرح سے جانتا ہے کہ خدا تعالیٰ ہر جگہ موجود ہے اور وہ آسمان و زمین کا نور ہے۔ اس لئے (رفعہ اللہ الیہ) کی عبارت مادی معنوں میں ہرگز وارد نہیں ہوئی۔ یعنی عیسائیوں کے خیال کے مطابق حضرت عیسیٰ کو آسمان پر اٹھا لیا گیا بلکہ اس جگہ رفع کے معنے اپنی حفاظت میں لینے کے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح علیہ السلام کو (دشمنوں کے نرغے سے) نجات دی۔ جب آپ کو دفن کیا گیا تو آپ کے شاگردوں نے آپ کو رات کے وقت لحد سے نکال لیا اور آپ کا پوشیدہ علاج کیا گیا۔ یہاں تک کہ حضرت مسیح کی صحت بحال ہو گئی اور آپ نے صحیح و سلامت مشرقی ممالک کی طرف کا سفر اختیار کیا اور بلند ترین انسانی اغراض و مقاصد کی تبلیغ کرتے رہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو وفات دے دی۔ اس لئے اس موقع پر رفع کے معنے لینے اور مخفی رنگ میں عزت کرنے کے ہیں صلیبی مجرمانہ اور حقیر موت کے بالمقابل۔

بعض مسلم شارحین نے اس سلسلہ میں جو تفاسیر کی ہیں۔ وہ دراصل منطق سلیم کی نسبت خیالی تفاسیر ہیں۔ کیونکہ ان شارحین و مفسرین کی علمی لیاقت محدود دائرہ کو لئے ہوئے ہے۔

(المواھب ماہ مارچ ۱۹۵۵ء)

ڈاکٹر ابوشادی نے جس جرأت سے احقاق حق کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی رائے کا اظہار کیا ہے آپ یقیناً قابل صد مبارکباد ہیں۔ آپ نے بیان بالا میں صاف اور واضح الفاظ میں تحریر کیا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کا جسد عنصری کے ساتھ رفع دراصل یہ عیسائی عقیدہ ہے۔ اور صلیب کی نفی کرتے ہوئے آپ نے حضرت مسیح کے اس تاریخی سفر اور ہجرت کا ذکر کیا ہے جس کا اظہار علمی اور تاریخی سفر اور ہجرت کا ذکر کیا ہے جس کا اظہار علمی اور تاریخی رنگ میں سیدنا حضرت احمد الموعود علیہ السلام نے اپنی مشہور علمی تصنیف "مسیح ہندوستان میں" فرمایا ہے۔

قافلہ قادیان کے متعلق ضروری اعلان

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

جیسا کہ کئی دفعہ اعلان کیا جا چکا ہے۔ اس دفعہ جلسہ سالانہ قادیان کی تاریخ ۱۵، ۱۶ و ۱۷ دسمبر ۱۹۵۹ء مقرر ہوئی ہے۔ قافلہ بشرط منظوری ۱۴ دسمبر کی صبح کو لاہور سے روانہ ہوگا۔ اور انشاء اللہ ۱۹ کی شام کو واپس لاہور پہنچے گا۔ جو دوست اس قافلہ میں شامل ہونا چاہیں وہ میرے دفتر کو اپنے پتہ اور ضروری کوائف سے جلد اطلاع دیں اور یہ بھی لکھیں کہ ان کے پاس پاسپورٹ ہے یا نہیں۔ اور اگر وہ اپنی اہلیہ اور کسی بچے کو ساتھ لے جانا چاہیں تو ان کے ناموں وغیرہ سے بھی اطلاع دیں تا فہرست مرتب کی جا سکے اور سلسلہ کی طرف سے منظوری کا فیصلہ کیا جا سکے مگر جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے، دوستوں کو یہ بات اچھی طرح یاد رکھنی چاہیئے کہ پاسپورٹ اور ویزا خود حاصل کرنا ہوگا۔ پاسپورٹ اپنے ضلع کے دفتر ڈپٹی کمشنر میں درخواست دے کر حاصل کرنا چاہیئے اور ویزا کراچی سے ملے گا۔ دفتر ہذا کی طرف سے ویزا کی سہولت کے لئے کراچی کے ایک دوست مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب احمدیہ ہال میگزین لین کراچی کو اخلاقی امداد کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ خاکسار مرزا بشیر احمد دفتر حفاظت مرکز ربوہ

جلسہ سیرۃ النبیؐ جماعت احمدیہ شاہ مسکین

جماعت احمدیہ شاہ مسکین کا سالانہ جلسہ سیرۃ النبی صلعم مؤرخہ ۵ جولائی ۵۹ء بروز اتوار کو ہوگا۔ جلسہ ۸ بجے صبح تا ۴ بجے شام تک جاری رہیگا۔ اردگرد کی جماعتوں سے التماس ہے کہ جلسہ میں شمولیت فرما کر مستفید ہوں۔ دور کے احباب مؤرخہ ۴ جولائی کو بھی تشریف لا سکتے ہیں۔

(محمد امین شاہ معلم شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ)

پروگرام دورہ ناظر بیت المال

قبل ازیں متعلقہ جماعتوں کو بذریعہ ڈاک بھی اطلاع بھجوائی جا چکی ہے کہ حسب ذیل جماعتوں کے معائنہ کے لئے خاکسار دورہ کرے گا۔ ان جماعتوں کے عہدہ داران اور احباب کی اطلاع کے لئے دورہ کا پروگرام نیچے درج ہے۔ اس دورہ میں نظارت بیت المال سے متعلقہ امور کے علاوہ دوسری نظارتوں کے متعلق بھی جماعتوں کی کارگزاری کا جائزہ لیا جائے گا۔

پروگرام

مقام	عرصہ معائنہ	دن
کوئٹہ	۳/۷/۵۹ تا ۷/۷/۵۹	جمعہ تا منگل
حیدرآباد	۹/۷/۵۹ تا ۱۱/۷/۵۹	جمعرات تا ہفتہ
کراچی	۱۳/۷/۵۹ تا ۱۷/۷/۵۹	پیر تا جمعہ

(عبدالحق رامہ ناظر بیت المال)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کیلئے

مختلف مقامات پر دردمندانہ اجتماعی دعائیں اور صدقات

نیروبی

یہاں تمام افراد جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کر رہے ہیں۔ عاجز نے بحیثیت رکن انصار اللہ یہ انتظام کیا ہے۔ انصار ہفتہ کی شب کو مسجد میں جمع ہوتے ہیں۔ اور رات مسجد میں گذارتے ہیں۔ اور زیادہ سے زیادہ وقت دعاؤں میں صرف کرتے ہیں۔ انصار کے علاوہ بعض خدام بھی اس میں شریک ہوتے ہیں۔ بعض احباب تو ایک بجے سے ہی دعا شروع کر دیتے ہیں بعض تین بجے بیدار ہوتے ہیں۔ پہلے تو انفرادی طور پر دعا کرتے رہتے ہیں۔ لیکن چار بجے کے بعد با جماعت نوافل ادا کرتے ہیں۔ اور سب کے سب نہایت عاجزی اور انکساری و خشوع خضوع سے اپنے قادر و قدیر رب کے حضور گریہ وزاری کرتے ہیں اور اپنے پیارے اور محبوب آقا کی صحت اور درازی عمر کے لئے درد دل سے دعا مانگتے ہیں۔ (محمد اکرم غوری نیروبی)

مشرقی پاکستان

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ الودود کی علالت کی خبر سنتے ہی تمام مشرقی پاکستان کی احمدی جماعتوں میں روزانہ اجتماعی دعا کا انتظام کیا گیا اور اس حلقہ کی احمدی جماعتوں نے ہر سوموار اور جمعرات کو نفلی روزہ رکھنے کا عہد کیا اور شب و روز حضور ایدہ اللہ کی صحت اور درازی عمر کیلئے خاص طور پر دعائیں کی جا رہی ہیں مقامی جماعت کی طرف سے ایک بکرا اور لجنہ اماء اللہ کی طرف سے ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کیا گیا اور گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ نیز اور صدقہ کے لئے بھی انتظام کیا جا رہا ہے

خاکسار سید اعجاز احمد عفی عنہ مربی سلسلہ احمدیہ علاقہ برہمن بڑیہ (مشرقی پاکستان)

کینال پارک لاہور

جب سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشویشناک بیماری کا حال اخبار الفضل سے معلوم ہوا ہے۔ حلقہ کینال پارک لاہور کے احباب ہفتہ میں ایک دن چھوڑ کر بالالتزام بعد از نماز مغرب باقاعدگی سے اور خشوع و خضوع سے اپنے پیارے آقا اور امام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کر رہے ہیں۔ صدقہ کے لئے ایک بکرا بھی ذبح کیا گیا۔ اور باقی ماندہ رقم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ کی خدمت میں بھجوائی گئی۔

حلقہ کے احباب نہایت ذوق و شوق سے اور باقاعدگی سے دعاؤں میں شرکت کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کے اخلاص میں برکت دے اور ان کی تضرعات کو بپایۂ قبولیت جگہ دے کر حضور اقدس کو لمبی صحت والی اور کام کرنے والی زندگی عطا کرے۔ آمین ثم آمین۔

خاکسار عطاء الرحمان قریشی
۲ کینال پارک۔ لاہور صدر حلقہ

دھرم پورہ لاہور

۱۴ر جون بعد نماز مغرب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے نہایت درد دل کے ساتھ اجتماعی دعا کی گئی۔ احباب جماعت کو خاص طور پر اطلاع دے کر اس اجتماع کے لئے اکٹھا کیا گیا۔ چنانچہ نماز مغرب کے بعد خاکسار نے اجتماعی دعا کے لئے تحریک کی۔ اور بعد ازاں محترم شیخ عبد الواحد صاحب نے حضرت صاحب کی کامل شفایابی اور لمبی عمر کے لئے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت والی کام کرنے والی لمبی سے لمبی عمر سے نوازے۔ آمین ثم آمین۔ نیز ہر روز مسجد کے اندر روزانہ اجتماعی دعا کی جاتی ہے۔

(بشارت احمد بشیر مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دھرم پورہ لاہور)

باغبانپورہ لاہور

لجنہ اماء اللہ نے ۲۲/۵/۵۹ کو مبلغ ۳۵/- روپے حضور کے صدقہ کے لئے جمع کئے یہ رقم ۲۳/۵/۵۹ کو مرکز میں ارسال کر دی گئی۔ ان کو لکھا گیا کہ یہ رقم فضل عمر ہسپتال میں دے دی جاوے۔ ہم ہر روز نماز عشاء میں اجتماعی دعا کر رہے ہیں۔ کہ حضور کو اللہ تعالیٰ جلد کامل صحت دیویں۔ اور صحت والی لمبی عمر عنایت کرے اور حضور کو بہت لمبی مدت ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین۔ حکیم محمد عبد اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ باغبانپورہ

مجلس اطفال الاحمدیہ سرگودھا

مورخہ ۸/۶/۵۹ کو مجلس اطفال الاحمدیہ سرگودھا کا ہفتہ واری اجلاس ہوا۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی درازی عمر اور کامل شفایابی کے لئے پرسوز دعا کی گئی ہے۔

مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی

(سلسلہ کے لئے دیکھیں الفضل ۲ر جولائی)

—— از مکرم معتمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ——

مجلس خدام الاحمدیہ سرگودھا

خدام کی تعداد ۴۰ ہے۔ یہ مجلس کافی لمبے عرصہ سے خوابیدہ تھی۔ اب ماہ زیر رپورٹ میں چند مستعد خدام کے آجانے کی وجہ سے اس میں بیداری پیدا ہو رہی ہے۔ اور ہر شعبہ میں کام کے پروگرام اور سکیم بنائی جا رہی ہے۔ چنانچہ ایک وفد مرتب کر کے تمام حلقوں کے دورہ کا پروگرام بنایا گیا ہے۔ ایک فٹ بال کلب قائم کیا گیا ہے۔ جس میں غیر از جماعت نوجوان بھی شامل ہیں۔ قرآن کریم۔ ترجمہ قرآن کریم اور ترجمہ نماز سکھانے کی طرف خاص توجہ دی جا رہی ہے۔ نماز با جماعت کی ادائیگی پر زور دیا جا رہا ہے۔ مستقل مساجد کے علاوہ نمازوں کے لئے تین نئے سنٹر قائم کئے گئے۔ قابل اصلاح نوجوانوں کے گھروں پر جا کر اصلاح کی تلقین کی گئی۔ مسجد بلاک ۲ کی صفائی کی گئی۔ مسجد کے ملحقہ کمرہ کو خدام الاحمدیہ کے دفتر کے طور پر استعمال کرنے کے لئے صاف کیا گیا اور سفیدی کی گئی۔ انفرادی خدمت خلق کا کام تو جاری ہے۔ مستقل پروگرام بھی بنایا جا رہا ہے۔ سردست ایک جگہ پانی کے گھڑے اور گلاس رکھوا دئے ہیں اور دو تین مقامات پر ٹھنڈے پانی کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ۳۹/۱۰/۰ کی مفت دوا تقسیم کی گئی۔ مجلس اطفال قائم ہے۔ اطفال کی تعداد ۲۵ ہے۔ اطفال کے دو اجلاس ہوئے۔ نمازوں میں اطفال کی حاضری تسلی بخش ہے۔ بزرگان بچوں کی تربیت میں خاص دلچسپی لے رہے ہیں اطفال کی طرف سے مبلغ ۱۲/۱/۰ کی رقم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے صدقہ کے طور پر فضل عمر ہسپتال ربوہ کو بھجوائی گئی۔

مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ شہر

خدام کی تعداد ۹۲ ہے۔ والی بال کلب قائم ہے۔ انفرادی طور پر بھی خدام کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں۔ مختلف قسم کی انفرادی خدمت خلق کے علاوہ مہاجرین کے فارم A پر کرنے کے لئے ایک سنٹر قائم کیا گیا۔ جس سے بہت سے مہاجرین نے فائدہ اٹھایا۔ مسجد کی صفائی کے لئے وقار عمل منایا گیا۔ تحریک جدید کے چندوں کی وصولی کی طرف توجہ دی گئی۔ تربیتی اجلاس منعقد کئے گئے۔ جن میں تربیتی امور کے بارہ میں خدام کو توجہ دلائی گئی

دعا مکرم محمد عالم صاحب صدر نے کروائی۔ اس کے علاوہ اطفال نے مبلغ ۰/۰/۱۳ بطور صدقہ جمع کیا اور نادار مریضوں کے لئے فضل عمر ہسپتال ربوہ کو بھجوایا۔ (شریف احمد فاروقی سرگودھا)

رکھ مور جھنگی ضلع ڈیرہ غازیخان

جماعتی طور پر حضور کی صحت کے لئے بالالتزام دعا کی جاتی ہے۔ اکثر جمعہ کے روز بطور صدقہ غرباء میں کھانا تقسیم کیا جاتا ہے۔ (سردار فیض اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ)

لائبیریا میں "تبلیغ اسلام" کے موضوع پر تقریر

احمد نگر۔ ۲۶ر جون بعد نماز مغرب زیر صدارت مکرم جناب مولانا ابو العطاء صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ احمد نگر ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ بعدۂ حسب پروگرام مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب مبلغ لائبیریا نے وہاں کے تبلیغی حالات مختصر طور پر نہایت عمدہ پیرایہ میں بیان فرمائے۔ آپ نے اس ملک کی اقتصادی سیاسی۔ سماجی اور مذہبی حالات بیان کرنے کے بعد بتایا کہ لائبیریا میں گو اس وقت عیسائیت و وہابیت کا زور ہے۔ لیکن وہاں اب خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کو بھی تقویت حاصل ہو رہی ہے۔ نیز آپ نے تحدیث بالنعمت کے طور پر اس امر کا بھی ذکر کیا کہ آپ کی ادنیٰ سی کوششوں کے نتیجہ میں ناساعد حالات کے باوجود وہاں کے بعض گھرانوں کو احمدیت کے قبول کرنے کی توفیق ملی ہے۔

آپ نے یہ امید ظاہر کی کہ انشاء اللہ چند ہی سالوں میں وہاں احمدیت دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کرنے لگ جائے گی۔ اپنی تقریر کو ختم کرتے ہوئے آپ نے جماعت کے تربیتی پہلو پر بھی روشنی ڈالی۔ اور احمدی نوجوانوں کو یہ مشورہ دیا کہ ان کو اسلام احمدیت کی تبلیغ کی غرض سے ابھی سے اپنے اندر ایسی علمی و ادبی صلاحیتیں پیدا کرنی چاہئیں کہ جن کی مدد سے وہ آئندہ احمدیت کے مضبوط ستون ثابت ہو سکیں۔

بعدۂ مکرم صاحب صدر نے اپنی تقریر میں اس بات پر زور دیا کہ بیشک آج ہر احمدی اپنے دل میں یہ حالات سنکر خوشی محسوس کر رہا ہے۔ تاہم ضروری ہے کہ حقیقی خوشی منانے کے لئے ہم بھی اپنی مساعی تیز تر کر دیں اور اپنے اندر صحیح اسلامی روح کو جو ہمیں احمدیت کے ذریعہ نصیب ہوئی۔ احیاء کریں

مکرم صاحب صدر نے اپنی تقریر کے اختتام پر حضور اقدس کی صحت اور کام کرنے والی لمبی زندگی کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔ (محمد صابر قریشی احمد نگر)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا [illegible]وال، سالانہ اجتماع — بمقام ربوہ

خدام الاحمدیہ کا اٹھارواں سالانہ اجتماع اپنی سابقہ روایات کے مطابق انشاء اللہ تعالیٰ بتاریخ ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۵۹ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا جیسا کہ خدام کو معلوم ہے۔ ہمارا یہ اجتماع مذہبی اجتماع ہوتا ہے۔ جس میں انہیں مذہبی، اخلاقی اور روحانی تربیت دی جاتی ہے۔ یہ تربیت ہماری آئندہ زندگی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ پس اپنے اس اجتماع میں خدام کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہونا چاہئیے۔ اجتماع کی تفصیلات انشاء اللہ تعالیٰ وقتاً فوقتاً الفضل اور خالد میں شائع کی جاتی رہیں گی۔ قائدین مجالس اور اراکین مجالس کو ابھی سے اجتماع میں شمولیت کیلئے پوری تیاری شروع کر دینی چاہئے اور اپنے اس اہم اور قومی اجتماع کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے کی کوشش کرنی چاہئیے

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

حصہ آمد کے موصی اصحاب یاد رکھیں — کہ

ان کو گذشتہ سال کا حساب صرف اسی صورت میں مل سکتا ہے کہ وہ اپنی گذشتہ سال (یکم مئی ۵۸ء لغائت ۳۰ اپریل ۵۹ء) کی اصل آمدنی سے دفتر کو مطلع فرما دیں۔ اس آمدنی کو بتانے کے لئے اُن کی خدمت میں فارم بھیجے جا رہے ہیں۔ جس قدر جلد وہ ان فارموں کو پُر کر کے واپس فرمائیں گے اُسی قدر جلد ان کو ان کے حسابات مکمل پہنچ جائیں گے۔ اس مرتبہ دفتر کے طریق کار میں کچھ ایسی مناسب تبدیلی کر دی گئی ہے کہ دو تو کام (فارمہائے اصل آمد کی موصی اصحاب کو ترسیل اور یہ فارم پُر ہو کر واپس آنے کے بعد حسابات کی روانگی) ساتھ ساتھ ہوتے رہیں۔ اگر کسی صاحب کو فارم اصل آمد پُر کر کے واپس کر دینے کے بعد دو ہفتہ تک ان کا حساب نہ ملے تو وہ مطلع فرمائیں۔ یہ بات یاد رکھنی چاہئیے کہ حسابات کی تکمیل و ترسیل صرف اور صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ فارم اصل آمد پُر ہو کر دفتر کو واپس مل جائے اس کے بغیر حصہ آمد کے کسی موصی کا حساب مکمل نہیں ہو سکتا اور نہیں کہا جا سکتا کہ انہوں نے گذشتہ سال اپنا پورا حصہ آمد ادا کر دیا ہے یا نہیں۔

بعض دوستوں نے کئی کئی سالوں سے فارمہائے اصل آمد پُر کر کے واپس نہیں کئے انہیں خاص طور پر توجہ کرنی چاہئیے۔ قاعدہ کی رو سے ایسے اصحاب بقایا دار چھ ماہ قرار دیے جا سکتے ہیں۔ اور ان کی وصیت پر اس کے نتیجہ میں منسوخی کے لئے غور ہو سکتا ہے گو ان کی طرف سے حصہ آمد وصول ہو رہا ہو۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

اعلان } مکرم صوبیدار ملک عبد الرحمٰن صاحب ساکن خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب محترم شیخ محمد نصیب صاحب آف خانقاہ ڈوگراں بتاریخ ۲۷-۵-۵۹ وفات پا چکے ہیں۔ صدر انجمن احمدیہ کے پاس مرحوم کی امانت (کھاتہ ۲۰۸۳ / ۹۵-۴۸ میں) مبلغ ۳۸۵/۱۵/- روپے لگایا ہے۔ میں چونکہ مرحوم کا بڑا بیٹا ہوں اس لئے یہ رقم مجھے دی جائے۔ سو اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ کے اندر اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

---

(۷) عزیزم نصیر احمد بھٹی جو اعصابی بیماری کی وجہ سے کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ سوا ماہ بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار رہنے کی وجہ سے بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ ان کی شفا اور کامل صحت کے لئے تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(بشیر احمد بھٹی۔ احمد کمرشل کالج کشمیری بازار راولپنڈی)

سیکرٹریان تحریک جدید کی توجہ کے لئے

صدر و امرائے صاحبان کی خدمت میں متعدد مرتبہ درخواست کی جا چکی ہے کہ سیکرٹریان تحریک جدید کا تقرر ازبس ضروری ہے۔ امید ہے جملہ جماعتوں میں سے ایسے سیکرٹریان نے اپنا کام سنبھال لیا ہوگا۔ مرکز سے براہ راست ہدایات لینے کے لئے سیکرٹریان تحریک جدید کو چاہئیے کہ جلد از جلد اپنے تقرر کی تاریخ اور مکمل ایڈریس کی اطلاع دفتر ہذا کو بھجوا دیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

طاہر آباد اسٹیٹ میں نئی مسجد کی بنیاد

مورخہ ۱۲ جون کو بعد نماز عصر طاہر آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ کنری ضلع تھرپارکر میں مکرم جناب سید داؤد مظفر شاہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ محمود آباد اسٹیٹ نے ایک مسجد کی بنیاد رکھی ہے۔ یہ مسجد خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے ممبران مل جل کر بنائیں گے۔ بنیادیں کھودنے میں خدام اور انصار نے حصہ لیا جس کے بعد مکرم شاہ صاحب نے مسجد کی بنیاد رکھی۔ اور مغرب تک احباب کام کرتے رہے۔ مغرب کے بعد دعا کی گئی۔ اور احباب کو ترغیب دی گئی کہ وہ اپنی مشترکہ کوششوں سے اسے جلد مکمل کرنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ خدام طاہر آباد نے کچی اینٹوں کی گاڑیاں طاہر آباد پہنچا کر کام شروع کر دیا ہے جس میں انصار بھی شریک ہیں۔ اور اس وقت چار دیواری تین تین فٹ اونچی اٹھ چکی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ مسجد جلد مکمل کرنے کی توفیق دے اور اسے ہمیشہ آباد رکھے۔ آمین

(چوہدری) نذیر احمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد و قائد مجلس محمود آباد)

اعلان نکاح } برادرم میاں محمد رمضان صاحب کا نکاح محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بنت مولوی رحیم بخش صاحب مرحوم کے ہمراہ بعوض مبلغ ۳۰۰/- روپے حق مہر مورخہ ۲۶-۶-۵۹ بروز جمعۃ المبارک مولوی محمد دین صاحب مربی سلسلہ نے ملتان میں پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین

(شریف احمد پوسٹل کلرک ملتان چھاؤنی)

درخواستہائے دعا } (۱) میرے والد محترم حکیم سید پیر احمد صاحب ہوشیارپوری ایک ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی کامل شفایابی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ایس شفیق احمد۔ سیالکوٹ)

(۲) برادرم ڈاکٹر میاں عبد الحمید صاحب ڈویژنل میڈیکل آفیسر ریلوے کراچی سے ترقی پا کر چیف میڈیکل و ہیلتھ آفیسر سی ار۔ بی۔ ایسٹرن بنگال ریلوے چٹاگانگ مقرر ہوئے ہیں۔ نیز ان کے صاحبزادے عزیز میاں عبد الباقی ارشد صاحب کو لنڈن میں اللہ تبارک و تعالیٰ جل شانہٗ نے اپنے فضل اور رحم سے ایک لڑکی سے نوازا ہے۔ محترمہ سیدہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے عزیزہ نومولودہ کا نام "امۃ الرشید راشدہ" رکھا ہے۔ برادرم ڈاکٹر صاحب موصوف کی ترقی اور نو زائیدہ کے تولد کی خوشی میں مبلغ ۱۰/- روپے اعانت الفضل کے لئے ارسال ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ جل شانہٗ ان ہر دو خوشیوں کو ہمارے لئے ہمارے خاندان کے لئے اور خصوصیت سے جماعت کے لئے اپنے فضلوں رحمتوں اور برکتوں کا موجب بنائے۔ آمین

(خانصاحب) میاں محمد یوسف۔ دار البرکات ۔ ۲۸۱ فیروزپور روڈ۔ ماڈل ٹاؤن لاہور

(۳) خاکسار کو تین دن سے سخت بخار اور بے چینی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفایابی عطا فرمائے۔ آمین (مولوی) محمد پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ احمد نگر مشرقی پاکستان۔

(۴) تمام احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہماری تمام مشکلات دور فرمائے اور دینی و دنیاوی نعمتوں سے نوازے۔ آمین

(شیخ جمیل احمد رشید آف جمیل جی بازار ملتان چھاؤنی)

(۵) خاکسار اور بہت سے احمدی دوستوں نے اس دفعہ بی۔ ایس۔ سی کا امتحان ایف۔ سی کالج لاہور سے دیا ہے۔ نتیجہ عنقریب نکلنے والا ہے۔ احباب سے سب کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد اشرف خان D-۲۴۔ ماڈل ٹاؤن لاہور)

(۶) میری اہلیہ چند دنوں سے بیمار ہے۔ احباب سے اس کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے (ملک محمد دین خادم کارکن دفتر آبادی ربوہ)

16

"ترقیاتی کاموں کے لئے نئے ٹیکس لگانے کے سوا کوئی چارہ نہ تھا"

نئے بجٹ پر گورنر مغربی پاکستان مسٹر اختر حسین کی نشری تقریر

(۳)

نئے تعلیمی ادارے

مسٹر اختر حسین نے کہا سرمایہ کے بجٹ میں آبپاشی اور زراعت کی سکیموں پر اتنی بڑی رقوم کے خرچ کے ساتھ ہی ساتھ صوبے کے انسانی وسائل کی ترقی کے لئے بھی اسی طرح روپیہ مختص کیا گیا ہے۔ بجٹ میں تعلیم کے لئے کل قریباً بارہ کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں تعلیم کی موجودہ سہولتوں کو برقرار رکھنے کے علاوہ صوبے میں ۵۳ نئے پرائمری سکول ۴۴ مڈل سکول۔ ۲۹ ہائی سکول۔ ۸ انٹرمیڈیٹ کالج اور ڈگری کالج کھولنے کا پروگرام طے کیا گیا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ حصول آزادی کے وقت مغربی پاکستان میں پرائمری سکولوں کی کل تعداد آٹھ ہزار تھی۔ لیکن آج یہ سکول سترہ ہزار کے قریب ہیں۔ کالجوں کی تعداد ۴۲ سے بڑھ کر ایک سو تک پہونچ چکی ہے۔ آزادی کے وقت تعلیمی اداروں میں طلبہ کی کل تعداد گیارہ لاکھ سے بھی کم تھی۔ لیکن اب یہ تعداد ۲۲ لاکھ سے زائد ہے۔ اس لحاظ سے گذشتہ بارہ سال میں طلبہ کی تعداد سو فیصد بڑھ گئی ہے بجٹ میں طلبہ کی بھاری تعداد کو وظائف دینے کی رقوم مختص کی گئی ہیں یہ وظائف استحقاق کی بناء پر زیادہ تر غریب طبقہ کے لوگوں کو دیئے جائیں گے۔ اس طرح تعلیم کو عام کرنے کا جو تجربہ کیا گیا ہے اس میں توسیع کی جائے گی۔

تجویز یہ ہے کہ اس سال کے نئے بجٹ کے تخمینوں کے علاوہ پندرہ لاکھ روپے کی مزید رقم مختص کی جائے تاکہ قابل اور ذہین لڑکے محض ناداری کی وجہ سے مزید تعلیم سے محروم نہ رہیں۔ بجٹ میں یہ گنجائش رکھی گئی ہے کہ تین سو سے پانچ سو روپے ماہانہ تک کی آمدنی والے کنبوں کے طلبہ کو ایچیسن کالج لاہور، لارنس کالج گھوڑا گلی اور کیڈٹ کالج میرپور خاص جیسے تعلیمی اداروں میں تعلیم دلانے کے لئے وظائف زیادہ تعداد میں دئے جائیں گے۔ اب تک ان اداروں میں تھوڑی آمدنی والے کنبوں کے لڑکے عملاً داخل نہیں ہو سکتے تھے۔ امید ہے کہ ان وظائف سے نہ صرف یہ کہ غریب کنبوں کیلئے نئے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ ان کی بدولت وہ خلا پر کیا جا سکے گا جو ملک کے اندر مختلف سماجی طبقوں کے درمیان حائل ہے۔

یہ بات دلچسپی کی حامل ہے کہ وظائف کی تعداد بڑھ جانے سے صوبے میں وظائف کی کل تعداد اب قریباً سترہ ہزار تک پہونچ جائے گی۔ جس پر ۴۷ لاکھ روپے سے زائد رقم خرچ ہوگی۔

کم ترقی یافتہ علاقے

گورنر نے کہا۔ بجٹ میں صوبے کے کم ترقی یافتہ علاقوں کو کسی طرح نظر انداز نہیں کیا گیا۔ سرحدی علاقوں کا بجٹ ۵۷-۱۹۵۶ء میں تین کروڑ روپے تھا۔ اب اس کی مقدار ساڑھے چار کروڑ روپے کے قریب ہے آزادی کے وقت اس علاقے میں تعلیمی اداروں کی تعداد ۱۷ سے زائد نہیں تھی اب یہ تعداد اس سے چھ گنا ہے۔ نئے بجٹ میں تیس نئے پرائمری سکول۔ تیرہ مڈل سکول اور دو ہائی سکول کھولنے کی گنجائش رکھی گئی ہے قبائلی علاقوں کے طلباء کو صوبے کے متعدد اعلیٰ تعلیمی اداروں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے وظائف دینے کی خاطر ۲ لاکھ ۵۰ ہزار روپے کی مزید رقم دینے کی تجویز بھی ہے۔

کمیشن

گورنر نے کہا "صدر مملکت نے ملک کے حالات کی اصلاح کے لئے کئی اہم کمیشن قائم کر رکھے ہیں قانونی نظام، تعلیمی نظام، صوبائی اور مقامی نظم ونسق کی ہیئت اور زرعی اصلاحات سے متعلق چار کمیشنوں کی رپورٹوں کا بیتابی سے انتظار کیا جا رہا ہے۔ جن کی بدولت ہماری پالیسیوں کی آئندہ صورت اور آئندہ راہ استوار ہوگی۔ زرعی اصلاحات کمیشن نے اپنا کام مکمل کر لیا تھا۔ اور اس کے پہلے دو مرحلوں کی تکمیل پروگرام کے عین مطابق ہو گئی ہے۔ جن کے تحت کوئی چھ ہزار جاگیرداروں نے اپنی اراضی کے متعلق اعلانات داخل کئے اور ان کی چھان بین کر لی گئی۔ زرعی اصلاحات کمیشن کے پروگرام کا تیسرا مرحلہ آج کل زیر تکمیل ہے۔ اس کے بعد مزارعین کے انتخاب کا آخری مرحلہ شروع ہو جائے گا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ بجٹ میں مزارعین کو تقاوی قرضے دینے کے لئے اور کمیشن کے پروگرام کی تکمیل کے لئے دو کروڑ پچاس لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

مہاجرین

گورنر نے کہا کہ "مہاجرین کی آبادکاری کی طرف پوری توجہ دی جا رہی ہے۔ محکمہ آبادکاری میں توسیع کر دی گئی ہے اور اب یہ قریباً گیارہ لاکھ ایسے دعویداروں کو جن کے پاس غیر مستقل بنیاد پر الاٹمنٹیں ہیں۔ انہی پر مستقل طور پر آباد کرنے اور باقی ماندہ دعویداروں کو بھی دیہات میں اور شہروں میں آباد کرنے کے لئے تیار ہے۔

ٹیکسوں کی تشخیص

مسٹر اختر حسین نے کہا۔ صوبائی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ صوبائی حکومت اور مقامی بلدیات کی جانب سے جائدادوں پر ٹیکسوں کی تشخیص اور وصولی کے لئے آج کل جو مختلف ادارے کام (۴) کرتے ہیں۔ ان کی بجائے آئندہ صوبائی حکومت کا ایک ہی ادارہ ہوگا جو صوبائی حکومت اور بلدیاتی اداروں دونوں کی جانب سے جائدادوں کا ٹیکس یکساں اور متحدہ اساس پر عاید کرے گا اور جمع کرے گا۔ اس کی آخری حد آج کل ۲۴ فیصد ہے لیکن آئندہ یہ حد بیس فیصد ہو جائے گی۔ بلدیاتی اداروں کا حصہ صوبائی حکومت انہی کے حوالے کر دے گی۔

گورنر نے کہا کہ "خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں"۔ بیرونی امداد اس پروگرام کا اصل فلسفہ اور بنیاد بھی یہی نظریہ ہے۔ ہم اپنی مملکت کی تعمیر زیادہ تر اپنی مساعی سے کرنے کا تہیہ کئے ہوئے ہیں ہمارا عظیم مقصد ہنوز ہماری دسترس سے کافی دور ہے۔ لیکن ہمیں محض اس بناء پر دل برداشتہ نہیں ہونا چاہیئے کہ جد و جہد شدید بھی ہے اور طویل بھی۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ محنت اور تگ و دو کے بغیر کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔ ہمارے سامنے عوام کی اقتصادی اور معاشی خوشحالی کا جو مقصود ہے اور اس کے حصول کے لئے جو قربانیاں ناگزیر ہیں مجھے یقین ہے کہ ہمارے عوام انہیں بخوشی قبول کریں گے۔ ہم نے اس مقصد کے حصول کو اپنی منزل قرار دے لیا ہے جس کے لئے ہم خلوص اور انکسار سے کوشاں رہیں گے۔

عراق میں اشتراکیت کا فروغ سارے مشرق وسطیٰ کیلئے خطرہ ہے

"ہم نے اشتراکیت کا سختی سے مقابلہ کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے" (شاہ حسین)

عمان ۲ر جولائی شاہ حسین فرمانروائے اردن نے ایک بیان میں کہا ہے کہ عراق میں کمیونزم کو جو عمل دخل حاصل ہو چکا ہے وہ سارے مشرق وسطیٰ کے لئے خطرے کا موجب بن گیا ہے لیکن یہ خطرہ بیرونی مداخلت سے ختم نہیں ہو سکتا۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ عراق اس خطرے کا مقابلہ پامردی سے کرے گا۔ کیونکہ عراق میں کمیونزم کے خلاف ایک تحریک پیدا ہو چکی ہے۔

شاہ حسین نے کہا "اردن کے عوام کمیونزم کا مقابلہ کرنے کا تہیہ کئے بیٹھے ہیں یہی وجہ ہے کہ حکومت اردن کو بڑا چوکس رہنا پڑتا ہے۔ شاہ حسین نے کہا اردن اپنے ہمسایہ ملکوں سے نہایت اچھے تعلقات قائم کرنے کا خواہاں ہے۔ اگرچہ اس کی راہ میں بڑی رکاوٹیں ہیں۔ لیکن وہ ہر حالت میں کامیاب ہوگا۔ اگر متحدہ عرب جمہوریہ اردن سے مصالحت کرنے کے لئے ایک قدم آگے بڑھے گا تو اردن کئی قدم آگے بڑھ کر اس سے بغلگیر ہوگا۔ لیکن دوبارہ سفارتی تعلقات قائم کرنے کے لئے سب سے بڑی شرط یہ ہوگی کہ قاہرہ ریڈیو اور قاہرہ کے اخبارات نے اردن پر جو حملے شروع کر رکھے ہیں۔ وہ ہمیشہ کے لئے بند کر دیئے جائیں۔

شاہ نے کہا کہ ماضی میں کئی دفعہ ایسا ہوا ہے۔ کہ بعض عرب لیڈروں کی ذاتی فرمائشات ممالک عربیہ کے لئے نقصان دہ ثابت ہوئی ہیں۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ آئندہ کوئی عرب لیڈر ذاتی جاہ و جلال کے لئے عرب ملکوں کو نقصان پہنچانے کا موجب نہیں بنے گا۔ آپ نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشولڈ نے فلسطین کے عرب مہاجرین کا مسئلہ حل کرنے کے لئے یہ تجویز پیش کی ہے۔ میرا ملک اس کے بارے میں دوسرے عرب ملکوں سے مشورہ کر رہا ہے۔ آپ نے کہا کہ جغرافیائی قرب کی وجہ سے میرے ملک نے مہاجرین کی سب سے زیادہ تعداد رکھی ہے ہمارا بڑا فرض یہ ہے کہ ان مہاجرین کے غصب شدہ حقوق بحال کرائیں ہمارا موقف یہ ہے کہ عرب مہاجرین کو ان کے گھروں میں بسانا چاہیئے۔

لاہور کے نئے کمشنر نے عہدہ سنبھال لیا

لاہور ۲ر جولائی مسٹر بی۔ اے قریشی سی ایس پی نے کل مسٹر معز الدین احمد سی ایس پی سے کمشنر لاہور ڈویژن کے عہدہ کا چارج لے لیا ہے۔ موخر الذکر کی خدمات حکومت پاکستان کے سپرد کر دی گئی ہیں۔

مسٹر اکرام اللہ نے نئے عہدے کا چارج لے لیا

کراچی ۲ جولائی مسٹر ایم اکرام اللہ نے کل مسٹر ایم ایس کے بیگ سے وزارت خارجہ اور امور دولت مشترکہ کے سیکرٹری کی حیثیت سے اپنے نئے عہدے کا چارج سنبھال لیا ہے۔ مسٹر بیگ سوئٹزرلینڈ میں پاکستان کے سفیر مقرر کئے گئے ہیں۔

مسٹر ویس عثمان علی جائنٹ سیکرٹری وزارت تجارت نے بھی کل اسی وزارت میں سیکرٹری کی حیثیت سے اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا ہے۔ مسٹر عباس خلیلی سابق سیکرٹری وزارت تجارت کو سکریننگ کمیٹی کی رپورٹ ...

[illegible]

"آسٹریلیا نہری پانی سے متعلقہ عالمی بنک کے منصوبہ کے لئے معقول رقم دیگا"

کراچی پہنچنے کے بعد پریس کانفرنس میں آسٹریلوی وزیر اعظم کا بیان

کراچی ۳ر جولائی۔ آسٹریلوی وزیر اعظم مسٹر رابرٹ منزز نے کہا ہے کہ میرا ملک نہری پانی کے جھگڑے کے تصفیہ سے متعلق عالمی بنک کی تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایک معقول رقم دینے پر اصولاً متفق ہو چکا ہے۔ مسٹر منزز کل تیسرے پہر ایوان صدر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔

اس پریس کانفرنس کے لئے درحقیقت سوا بارہ بجے کا وقت مقرر تھا لیکن مسٹر منزز کی مصروفیات کی وجہ سے اسے دو دفعہ ملتوی کرنا پڑا۔ مسٹر منزز نے یہ بتانے سے انکار کر دیا کہ آسٹریلیا کتنی رقم دینے پر آمادہ ہے۔ آپ نے کہا کہ میں فی الحال یہ نہیں کہہ سکتا کہ آسٹریلیا کی طرف سے کتنی رقم دی جائے گی۔ آپ نے کہا کہ دولت مشترکہ کے دو ارکان کا جھگڑا چکانا نہایت مناسب اقدام ہے اور مجھے اس مفاہمت سے بڑی خوشی ہوئی ہے۔

اس سے پیشتر مسٹر منزز نے اپنی تقریر کے آغاز میں کہا کہ اگرچہ میرا دورہ پاکستان بالکل مختصر سا ہے لیکن مجھے پاکستان آکر بڑی خوشی ہوئی ہے۔ اس سے پیشتر بھی پاکستان سے میرے بہت سے تعلقات رہے ہیں۔ میرے موجودہ دورے کا بڑا مقصد صدر جنرل محمد ایوب خان سے ملاقات کرنا ہے جن کے کارناموں کے بارے میں بہت کچھ سنا گیا ہے۔ آپ نے کہا کہ جنرل محمد ایوب خان نے جو اقدامات کئے ہیں ان کی وجہ سے دنیا میں ان کی بڑی تعریف کی جا رہی ہے۔ آپ نے کہا کہ آج میں نے جنرل محمد ایوب خان سے جو ملاقات کی ہے اس میں دوسرے امور کے علاوہ نہری پانی کے بارے میں بھی تبادلہ خیالات کیا گیا تھا۔

مسٹر منزز نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا "میرا خیال ہے دولت مشترکہ کے ممالک اس خیال کو پسند نہیں کریں گے کہ دولت مشترکہ کے ممالک کے اختلافات قائم رہیں۔"

انڈونیشی تجارتی وفد کراچی میں

کراچی ۳ر جولائی حکومت انڈونیشیا کا ایک تجارتی وفد آج کل پاکستان آیا ہوا ہے۔ یہ وفد انڈونیشیا کو پاکستانی سوت اور کپڑے کی برآمد میں اضافے کے امکانات کا جائزہ لیگا۔ وفد میں انڈونیشیا کی وزارت تجارت کے مسٹر اموداور انڈونیشی صنعتی ترقی کارپوریشن کے مسٹر سوے پرتین جی شامل ہیں۔

انڈونیشی وفد کے ارکان یہاں ایک ہفتہ قیام کریں گے اور پاکستان کی وزارت تجارت اور دوسرے محکموں کے افسروں کے علاوہ پاکستانی صنعت کاروں سے بھی ملاقات کریں گے۔ وفد پاکستان کو انڈونیشیا سے ربڑ کی برآمد کے بارے میں بھی بات چیت کریں گے۔

برطانوی صنعتی ماہر پاکستان آئینگے

لندن ۳ر جولائی۔ میٹل انجینئرنگ کے ایک برطانوی ماہر مسٹر واٹسن ولیمز عنقریب پاکستان روانہ ہو جائیں گے۔ جہاں وہ حکومت پاکستان کو خام مال کی درآمد کے متعلق صنعتی تنظیموں کی ضرورت کے بارے میں مشورہ دیں گے۔ حکومت پاکستان نے کولمبو پلان کے فنی امدادی پروگرام کے تحت چار ماہرین کی خدمات حاصل کرنے کی غرض سے جو درخواست کی تھی اس کے تحت یہ دوسرے برطانوی ماہر پاکستان آئیں گے۔

امریکی جیٹ بمبار تباہ ہو گیا

لندن ۳ر جولائی۔ موصولہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ امریکی فوج کا ایک جیٹ بمبار (بی ۴۷) جزیرہ ترکیرا کے قریب سمندر میں گر کر تباہ ہو گیا۔ یہ بمبار سپین کے شہر سارا گوسا سے مکڈ انڈ کے ہوائی اڈے کو جا رہا تھا۔ اب آزورس کے ہوائی اڈے سے متعدد طیارے اس بمبار کی تلاش میں نکلے ہوئے ہیں۔

درخواست دعا

محترم چوہدری عبدالخالق صاحب سابق مجاہد ایران و مغربی افریقہ حال پروفیسر جامعہ احمدیہ کا لڑکا ناصر احمد دو ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے بزرگان سلسلہ اور جماعت کے دوسرے تمام دوستوں سے اسکی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے (سلطان احمد ربوہ)

ولادت

مکرم میاں محمد شریف صاحب اشرف (پرائیویٹ سیکرٹری سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز) کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۶ جون ۱۹۵۹ء بروز جمعرات فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام محمد انور تجویز فرمایا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے فضل سے صحت کی سلامتی عمر دراز عطا کرے۔ نیز نیک صالح اور بلند اقبال بنائے۔

گھریلو صنعتوں کو ترقی دینے کیلئے کارپوریشن قائم کی جائیگی

مجوزہ کارپوریشن کے قیام کی خاطر ایک ماہ تک آرڈیننس جاری کر دیا جائیگا

مری ۳ر جولائی۔ صوبائی محکمہ صنعت کے ڈائریکٹر مسٹر امان اللہ نیازی نے کل ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ مغربی پاکستان میں گھریلو صنعتوں کو ترقی دینے اور مقبول بنانے کی غرض سے جلد ہی ایک کارپوریشن قریباً ایک کروڑ روپے کے سرمائے سے قائم کی جائیگی۔

آپ نے بتایا کہ یہ کارپوریشن گھریلو صنعتوں کے لئے قرضے مہیا کرے گی۔ ان کے لئے ضروری خام مال مہیا کرنے کا بندوبست کرے گی اور ان صنعتوں کی تیار کردہ اشیاء کو فروخت کرنے میں مدد دیا کرے گی۔ آپ نے بتایا کہ اس کارپوریشن کے قیام کے لئے ایک ماہ تک آرڈیننس جاری کر دیا جائے گا۔ آپ نے کہا یہ ایک نیم خود مختار ادارہ ہوگا۔ جو چھوٹی صنعتوں کی کارپوریشن کے تحت کام کیا کرے گا۔ مشرقی پاکستان میں بھی ایسی ہی کارپوریشن قائم کرنے کی غرض سے ایک کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

مسٹر نیازی نے بتایا کہ نئے پروگرام کے تحت دستکاروں کی رہنمائی کے لئے ایک مرکزی شعبہ قائم کیا جائے گا۔ نیز انہیں اعلیٰ تربیت کے لئے وظیفے دیئے جائیں گے۔ آئندہ چھوٹی صنعتوں میں مشینیں استعمال کرنے کی بھی کوشش کی جائے گی۔ جو بیرونی ممالک سے درآمد ہوں گی۔ نیز ہر تربیت گاہ میں ورکشاپ بھی قائم کئے جائیں گے۔

کپڑے کے کارخانوں کو ہدایت

کراچی ۳ر جولائی۔ کراچی کے شہری رسد کے ڈائرکٹر نے کپڑے کے مقامی کارخانہ داروں کو انتباہ کیا ہے کہ وہ ناقص کپڑا ان نرخوں پر فروخت نہ کریں۔ جو بے نقص کپڑے کے لئے مقرر ہیں۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ بعض کارخانے جن میں حسین ٹیکسٹائل ملز ویلیکا اور لارنس پور وولن ملز خاص طور پر قابل ذکر ہیں ناقص کپڑے کو نقص کپڑے کے زیادہ سے زیادہ نام مقررہ نرخوں پر فروخت کر رہے ہیں۔ ان کارخانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ ناقص کپڑے کو نسبتاً کم نرخ پر فروخت کریں۔

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

یہ خیال کہ حکومت کو کس طرح معلوم ہو کہ فلاں اچھا اور فلاں برا ثابت ہوگا۔ قابل لحاظ نہیں ہے۔ کیونکہ اگر دو چار افراد ضرر رساں ثابت ہوں بھی تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس کی سزا ایک اچھی خاصی تعداد کو ناحق بھگتنی پڑے۔ اگر چند افراد نا مرغوب بھی ثابت ہوں۔ تو اس قومی عظیم فائدہ کے مقابلہ میں ہمیں نقصان برداشت کرنا چاہیئے۔ ایسے لوگوں کی وجہ سے حکومت کو جو روپیہ کی زیر باری ہوتی ہے۔ اس کو بطور جرمانہ وصول کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

اعانت الفضل

مکرم عبدالمجید صاحب ابن چوہدری محمد حسین صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ملتان پچھلے دنوں بیمار رہے ہیں۔ اب اللہ تعالےٰ نے انہیں صحت عطا کی ہے اس خوشی میں مبلغ -/۱۳ بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

نیز وہ ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ان کی صحت کے لئے دعا کی ہے۔ (مینیجر الفضل)